اُمید کا سفر

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ

www.ppaf.org.pk

سہ ماہی نیوز لیٹر

مارچ 2017

فہرست

عالمی یوم خواتین 2017	02
آپس کی بات	02
وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم	03
ماڑی گیس اور پی پی اے ایف کا ایجوکیشن پروگرام	03
ہمت کرےKl ن تو کیا ہو نہیں سکتا!	04
لیڈیز فنڈ ویمنز ایوارڈ	05
ڈیرہ بگٹی میں جامع ترقیاتی منصوبہ	05
چترال گول میز کاÐنس	06
بہتر غذائیت کے لئے اقدامات	06
جنوبی ایشیا ویکورمنٹ ایوارڈ	07
توانائی کے شعبے میں عالمی ایوارڈ	07
پائیدار ترقی کے مقاصد	08

وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم کی تقریب میں وزیرخزانہ محمد اسحاق ڈار بہترین کارکردگی پر کمیونٹی ممبر کو ایوارڈ دے رہے ہیں۔

اٹلی کے* پکستان میں سفیر جناب Stefano Pontecorvo کو چترال گول میز کاÐنس کے دوران کالاشی تحفہ پیش کیاH

عالمی یوم خواتین 2017

اٹلی کے پاکستان میں سفیر جناب Stefano Pontecorvo عالمی یوم خواتین کے موقع پر انعام حاصل کرنے والی خوش نصیب خواتین کے ساتھ

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ نے خواتین کی حوصلہ افزائی کے لئے خواتین کے عالمی دن کی مناسبت سے امتل الرقیب ایوارڈز کی تقریب کا انعقاد کیا ۔ رواں سال یہ ایوارڈ ایسی سات ہنرمند خواتین کو دیا گیا ہے جنھوں نے پی پی اے ایف کے تعاون سے اپنے علاقوں میں سماجی و معاشی ترقی کے ذریعے بے مثال کام کیا ۔ اس تقریب میں اطالوی سفیر Stefano Pontecorvo نے امتل الرقیب ایوارڈ کے بارے میں اظہار رائے کرتے ہوئے کہا، ''مجھے خوشی ہے کہ اطالوی حکومت کی کوشش سے ایسے اقدامات ہو رہے ہیں جن کی بدولت لوگوں کی زندگیوں میں نمایاں تبدیلیاں آ رہی ہیں، اور ان اقدامات کے لئے میں پی پی اے ایف کا انتہائی مشکور ہوں۔ میں یہاں موجود خواتین کی کامیابیوں سے متاثر ہوں جو اپنی کاوشوں سے نئی مثالیں قائم کر رہی ہیں''۔ پی پی اے ایف کی چیئر پرسن روشن خورشید بروچہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا ''مجھے ان اقدامات پر فخر ہے جو پی پی اے ایف کر رہا ہے بالخصوص پاکستانی خواتین کے لئے اٹھائے گئے ان کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ یہ خواتین ہی ہیں جو اپنی ہمت، بلند حوصلے اور صلاحیتوں کی بدولت نہ صرف اپنی زندگیوں میں بلکہ خود سے منسلک لوگوں کی زندگیوں میں بھی نمایاں فرق پیدا کر رہی ہیں۔"

رواں سال امتل الرقیب ایوارڈ وصول کرنے والوں میں بلوچستان سے بی بی توصیرہ (قلعہ سیف اللہ)، زاہدہ بی بی (لسبیلہ)، سلیمہ بی بی (پنجگور)، خیبر پختونخوا سے شمشیرہ افضل (چترال)، صبیحہ ناز (نوشہرہ)، سندھ سے زلیخاں بی بی (تھرپارکر) اور پنجاب سے سائرہ تسلیم (راجن پور) شامل ہیں۔ ملک کے دور دراز کے علاقوں سے تعلق رکھنے والی ان خواتین کی خدمات کو اس لئے سراہا جا رہا ہے کیونکہ انہوں نے مصائب کے باوجود ہمت اور حوصلے سے اپنے فرائض انجام دیئے اور اپنے علاقوں کیلئے مثال قائم کی۔ امتل الرقیب ایوارڈ حاصل کرنے والی خواتین نے چار اہم شعبوں یعنی پرائمری ہیلتھ کیئر، لڑکیوں کی تعلیم، آمدن اور کاروبار، سی پی آئی (پانی/بجلی) میں غیر معمولی کارکردگی کا مظاہرہ کر کے غربت اسکور کارڈ میں 0 سے 23 کے درمیان اسکور حاصل کیا۔

اس موقع پر پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قاضی عظمت عیسیٰ نے کہا، " کسی بھی معاشرے میں خواتین ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں اور آج یہاں موجود خواتین عزم اور حوصلے کی بہترین مثال ہیں اور یہ خواتین اپنے اردگرد کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کیلئے بھی کوشاں ہیں "۔ پی پی اے ایف کی گروپ ہیڈ کمپلائنس اینڈ کوالٹی اشورنس سامعہ لیاقت علی خان نے کہا، "پی پی اے ایف پائیدار ترقی کے ان اہداف (Sustainable Development Goals) پر توجہ دے رہا ہے جس سے ہمارے علاقوں میں صحت، بہبود اور خوشحالی پر براہ راست اثر پڑتا ہے۔ ان اہداف میں حاملہ خواتین اور بچوں کی صحت، لڑکیوں کی تعلیم، خواتین کو بااختیار بنانا اور مساوات شامل ہیں"۔

آپس کی بات

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ کے کام کا بنیادی مقصد ترقی کے اس سفر کو جاری رکھنا ہے جو دراصل امید کا سفر ہے۔ ایک ایسا سفر جو سب کے لئے پیدا کر رہا ہے خوشحالی کی امید، تعلیم و صحت کی امید، روزگار کے یکساں مواقع کی امید، فیصلوں میں شمولیت کی امید اور سب سے بڑھ کر برابری اور عدم امتیاز کی امید۔ پی پی اے ایف کا یہ سہ ماہی نیوز لیٹر اسی امید کو روشن اور قائم رکھے گا۔

اس نیوز لیٹر کا مقصد نہ صرف آپ کو پاکستان کے طول و عرض میں پھیلی ہوئی فعال اور متحرک کمیونٹیز کی کامیابیوں اور سرگرمیوں سے آگاہ رکھنا اور مفید معلومات کے تبادلے کو یقینی بنانا ہے بلکہ اس نیوز لیٹر کا ایک خوبصورت پہلو یہ بھی ہے کہ آپ کو اس میں پی پی اے ایف اور کمیونٹیز کی مشترکہ کوششوں سے حاصل ہونے والی کامیابیوں کی جھلک بھی نظر آئے گی۔ لیکن زیادہ اہم بات یہ ہے کہ یہ نیوز لیٹر خاص آپ کے لئے ہے اور ہمیں بہت خوشی ہوگی اگر آپ اپنی تنظیموں، لوکل سپورٹ آرگنائزیشنز اور ویلج آرگنائزیشنز کی سرگرمیوں اور منصوبوں سے آگاہ کریں اور ہم یہ کارآمد معلومات اس نیوز لیٹر کے ذریعے دوسری کمیونٹیز تک بھی پہنچا سکیں تاکہ ترقی کا یہ سفر آپ کی کامیابیوں کے چراغوں سے روشن ہو جائے۔

یہ نیوز لیٹر آپ کو کیسا لگا؟ آپ اس میں کوئی اضافہ یا کمی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ضرور بتائیے۔ ہمیں انتظار رہے گا آپ کی رائے کا اور ساتھ ساتھ آپ کی سرگرمیوں اور تصاویر کا جو ہم اس نیوز لیٹر کے آئندہ شمارے میں آپ کے نام کے ساتھ شائع کریں گے۔ اپنے نام اور پتے کے ساتھ تنظیم اور یونین کونسل کا نام اور رابطہ نمبر لکھنا نہ بھولیئے گا۔ بہت سی دعاؤں کے ساتھ۔۔۔ اللہ حافظ!

آپ کی اپنی

ٹیم پی پی اے ایف

خط یا ای میل بھیجنے کا پتہ یہ ہے:

پی پی اے ایف

پلاٹ نمبر 14، سٹریٹ نمبر 12، جی ایٹ/ون، اسلام آباد

media@ppaf.org.pk

وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم سے مستفید افراد کی تعداد ڈھائی لاکھ تک پہنچ گئی

پی پی اے ایف نے وزیراعظم آفس میں ڈھائی لاکھ افراد کو کامیابی کے ساتھ خود انحصاری کے راستے پر گامزن کرنے کی خوشی میں ایک تقریب کا انعقاد کیا ۔ یہ تقریب وزیراعظم کی سود سے پاک قرضوں کی سکیم سے حاصل کی گئی اہم کامیابی کو اجاگر کرنے کے لئے منعقد ہوئی ۔ پی پی اے ایف کی بھرپور کاوشوں سے اس سکیم کے تحت اب تک ڈھائی لاکھ افراد بلاسود قرضہ حاصل کر چکے ہیں۔

وزیراعظم کی بلاسود قرضہ اسکیم کی تقریب میں وزیرخزانہ محمد اسحاق ڈار بہترین کارکردگی پر ایوارڈ دے رہے ہیں۔

تقریب میں وزیرخزانہ محمد اسحاق ڈار بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔ انہوں نے کہا، حکومت پاکستان نے بلاسود قرضہ سکیم متعارف کرائی جس کا مقصد ملک میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری اور غربت کے مسائل کا خاتمہ کرنا ہے۔ اس سکیم کے تحت وفاقی حکومت کے بجٹ سے 3.5 ارب روپے مختص کئے گئے تاکہ معاشرے کے غریب طبقات کو اپنا چھوٹا کاروبار قائم کرنے میں سہولت حاصل ہو۔ اس حوالے سے فیصلہ کیا گیا کہ اس سکیم کے تحت پی پی اے ایف کے ذریعے یہ فنڈز تقسیم کئے جائیں اور ان یونین کونسلز تک رسائی حاصل کی جائے جہاں روایتی مائیکروفنانس کا عمل دخل محدود یا بالکل نہیں ہے۔ وزیراعظم کی بلاسود قرضہ سکیم کی وجہ سے پی پی اے ایف پسماندہ طبقات بالخصوص دیہی علاقوں کی غریب خواتین تک رسائی کے قابل ہو گیا جن کے پاس کاروبار چلانے کی صلاحیت تو ہے لیکن وہ روایتی مائیکروفنانس تک رسائی کے معیار پر پورا نہیں اترتیں۔ "اس موقع پر بلاسود قرضہ سکیم سے فائدہ اٹھانے والے 26 خواتین وحضرات کی کامیابیوں پر مشتمل کتابچہ بھی متعارف کرایا گیا۔ تقریب سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کی چیئرپرسن لیلیٰ خان، پی آئی ایم ایف ایل کی سٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرپرسن ڈاکٹر امجد ثاقب اور پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو قاضی عظمت عیسیٰ نے بھی خطاب کیا۔

پی پی اے ایف اور ماڑی پیٹرولیم کا ایجوکیشن پروگرام

پی پی اے ایف اور ماڑی پیٹرولیم کے تعاون سے گورنمنٹ گرلز ہائی سکول ہرنائی میں شمسی توانائی کی فراہمی۔

پی پی اے ایف نے ماڑی پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ کے ساتھ کوئٹہ اور ہرنائی کے اضلاع میں سکولوں کی بہتری کے پراجیکٹ کے تحت تین سکولوں کی بہتری کے کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس پروگرام کے تحت سکولوں میں سہولیات کی فراہمی، مناسب انفراسٹرکچر، اساتذہ کی تربیت اور طلباء کو جدید سہولیات کے ذریعے تعلیم سے آراستہ کرنا شامل ہے۔

گورنمنٹ گرلز ہائی سکول، ہرنائی میں دیگر سہولیات کی فراہمی کے ساتھ ساتھ سولر پینل کے ذریعے متبادل توانائی کی فراہمی کو بھی ممکن بنایا گیا ہے کیونکہ اس علاقے میں بجلی کی فراہمی بیشتر اوقات معطل رہتی ہے۔ شمسی توانائی کی بدولت سکول میں کمپیوٹر لیب کا قیام بھی ممکن بنایا گیا ہے، جہاں طالبات کو جدید طریقوں سے تعلیم دی جارہی ہے۔ ٹیلی تعلیم کے ذریعے اساتذہ کی تربیت پر توجہ دی جا رہی ہے اور بچیوں کو remote classrooms کے ذریعے پڑھایا جارہا ہے۔ اس طریقے سے طالبات کو بڑے شہروں کے اساتذہ سے تعلیم حاصل کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ طالبات کے لیے ہوم اکنامکس لیب بھی بنائی گئی ہے جہاں انہیں امورِ خانہ داری سے متعلق تربیت دی جاتی ہے اور طالبات کو سلائی، کھانا پکانے اور بیکنگ سکھائی جارہی ہے۔ اسی طرح طالبات کو صحت وصفائی کے حوالے سے بھی آگہی دی جارہی ہے۔ لائبریری کی سہولت کے ذریعے طالبات میں مطالعہ اور معلومات حاصل کرنے کا شوق پیدا کیا جارہا ہے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ علاقے میں جہاں ان جدید سہولیات کا تصور بھی ایک خواب تھا، وہاں پی پی اے ایف اور ماڑی پیٹرولیم کے تعاون نے بچیوں کے لیے تعلیمی ترقی کے خواب کو حقیقت کا روپ دے دیا ہے۔

ہمت کرے انسان تو کیا ہو نہیں سکتا!

ثانیہ بی بی ۔۔۔ عزم و ہمت کی بہترین مثال

نویں جماعت کی طالبہ ثانیہ بی بی عزم و ہمت کی ایک چلتی پھرتی مثال ہے۔ضلع لیہ کے ایک چھوٹے سے گاؤں کی سڑک پر رکشہ چلا کر خود اور سات دوسری بچیوں کو اسکول لے جاتے اسے جو بھی دیکھتا ہے فخر اور خوشگوار حیرت سے دیکھتا رہ جاتا ہے۔ وزیر اعظم کی ”بلاسود قرضہ سکیم“ سے لیے گئے 20,000 روپے کے قرضے کی بدولت خریدا جانے والا یہ رکشہ ثانیہ بی بی کیلئے اپنی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے کا ذریعہ ہی نہیں بلکہ اس باہمت لڑکی کیلئے اضافی روزگار کا ایک وسیلہ بھی ہے۔ ثانیہ گاؤں کی دوسری لڑکیوں کو سکول لے جاتی ہے اور اس سے وہ تقریباً ماہانہ 6,000 روپے کما رہی ہے۔

ثانیہ بی بی اپنے سکول کی ساتھیوں کے ساتھ رکشہ پر سکول جاتے ہوئے۔

ایک وقت ایسا بھی تھا جب مالی مشکلات کے باعث ثانیہ بی بی کے والد کو اپنے بڑے بیٹے کو سکول سے اٹھوانا پڑ گیا۔گاؤں 260 TDA سے دس کلومیٹر دور یونین کونسل کے مرکزی بازار نوشہرہ کلاں میں درزی کا کام کرنے والے محمد اعجاز کیلئے گھر بھر کی کفالت کرنا، بچوں کو تعلیم دلانا اور نویں جماعت کو پہنچنے والی بیٹی کے سکول آنے جانے کا بندوبست کرنا مشکل ہی نہیں ناممکن ہو گیا تھا۔ قریب تھا کہ اُس کی بیٹی کی تعلیم کا سلسلہ بھی منقطع ہو جاتا کہ ایک روز ثانیہ بی بی نے اپنے والد کو مشورہ دیا کہ کیوں نہ ہم وزیر اعظم کی بلاسود قرضہ سکیم سے فائدہ اٹھائیں۔اس نے عزم کر لیا تھا کہ وہ خود رکشہ چلائے گی اور اپنی تعلیم کا سلسلہ ٹوٹنے نہیں دے گی۔

محمد اعجاز نے پہلے پہل تو ثانیہ کے فیصلے کو یکسر مسترد کر دیا لیکن جب اُس نے سنجیدگی سے سوچا تو اسے اپنی باہمت بیٹی کی تجویز ماننا پڑی۔ پھر اُس نے پی پی اے ایف کے شراکتی ادارے عوامی ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن کے ذریعے **20,000** روپے کا بلاسود قرضہ حاصل کیا اور اس میں دو بکروں کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم شامل کر کے **45,000** روپے میں ایک سیکنڈ ہینڈ رکشہ خرید لیا۔ کچھ ہی عرصہ میں ثانیہ بی بی نے رکشہ چلانے کی باضابطہ تربیت بھی حاصل کر لی۔ اب ثانیہ کا نہ صرف سکول آنے جانے کا مسئلہ حل ہو گیا ہے بلکہ سات دیگر بچیوں کو بھی یہ سہولت میسر آ گئی ہے جس سے ثانیہ کی اچھی بھلی آمدن بھی ہو جاتی ہے۔

ثانیہ بی بی جب رکشہ چلاتے ہوئے گاؤں کی سڑک سے گزرتی ہے تو سبھی اُسے عزت سے دیکھتے ہیں وہ سکول کی ہونہار طالبہ ہے اساتذہ اُس کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں اور ماں باپ اپنی بیٹی پر فخر۔ بلاشبہ جب حکومت کی جانب سے ترقی کے مواقع میسر ہوں اور ثانیہ جیسی باہمت اور پرعزم بیٹیاں آگے بڑھنے کیلئے کمربستہ ہو جائیں تو راستے آسان ہو جاتے ہیں اور خوشحالی کی منزل قریب تر!!!

پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قاضی عظمت عیسیٰ نے ثانیہ بی بی کو وزیر اعظم کی بلاسود قرضہ سکیم کی تقریب میں ایوارڈ پیش کیا۔

”مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میرے والدین اور دونوں بھائیوں نے اس کام میں میری مدد کی اور حوصلہ افزائی بھی کی۔ میرے رکشہ چلانے سے میرے گاؤں کی لڑکیوں کو بھی اپنی پڑھائی جاری رکھنے میں مدد ملی بالخصوص جو لڑکیاں روزانہ میرے ساتھ رکشہ پر سکول جاتی ہیں۔ رکشہ سے ہونے والی آمدنی سے میں اور میرے بھائی اسکول کے بعد ٹیوشن پڑھنے بھی جاتے ہیں۔ گزشتہ دنوں پی پی اے ایف کی جانب سے منعقدہ تقریب میں مجھے وزیر اعظم کی بلاسود قرضہ سکیم کے تحت 50,000 روپے کا کیش انعام بھی دیا گیا جس پر میں وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار، وزیر اعظم یوتھ پروگرام کی چیئرپرسن لیلیٰ خان، پی آئی ایم ایف ایل کی سٹیئرنگ کمیٹی کے چیئرپرسن ڈاکٹر امجد ثاقب اور پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو قاضی عظمت عیسیٰ کی شکر گزار ہوں“۔

پی پی اے ایف کی کمیونٹی خاتون نے لیڈیز فنڈ ویمنز ایوارڈ حاصل کرلیا

گل نظر اپنے سرٹیفیکیٹ کے ہمراہ۔

چترال کی وادی کالاش سے تعلق رکھنے والی پی پی اے ایف کی ایک کمیونیٹی ریسورس پرسن گل نظر نے داؤد گلوبل فاؤنڈیشن لیڈیز فنڈ ویمنز ایوارڈ 2017 حاصل کرلیا۔ یہ ایوارڈ ہر اس شخص کو دیا جاتا ہے جس نے پسماندہ علاقے کی خواتین کو اپنے انفرادی کام سے بااختیار بنانے میں کارہائے نمایاں انجام دیا ہو۔ ایوارڈ گورنر ہاؤس کراچی میں منعقد ہونے والی ایک تقریب کے دوران گورنر سندھ محمد زبیر نے پیش کیا۔ پی پی اے ایف کے غربت میں کمی کے پروگرام کے تحت غذائیت، بیماریوں سے بچاؤ، صحت، صفائی و پانی، حفظانِ صحت اور ماں اور بچے کی صحت کے حوالے سے انجام دیئے جانے والے اقدامات کو بے حد سراہا گیا۔ اسی طرح گل نظر کی لگن اور کوشش کی بدولت وادی کیلاش میں خواتین اور بچے کئی امراض سے محفوظ رہے۔

گل نظر ماسٹرز ڈگری ہولڈر ہونے کی وجہ سے تعلیم کی اہمیت کو سمجھتی ہیں اور انہیں یقین ہے کہ یہی ترقی اور کامیابی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا ''نوجوانوں خصوصاً پاکستان کے شمالی علاقوں کی لڑکیوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے اور ان کے بہتر مستقبل کے لئے اعلیٰ تعلیمی ادارے قائم کئے جانے چاہئیں''

ایک سرگرم کمیونیٹی ریسورس پرسن ہونے کے علاوہ گل نظر کالاشا پیپل ڈیولپمنٹ نیٹ ورک اور کالاشا کلچر سیونگ سوسائیٹی کی چیئر پرسن بھی ہیں۔ گل نظر کیلاش ویلی گورنمنٹ مڈل سکول میں رضا کار استاد کے طور پر بھی خدمات انجام دے چکی ہیں۔ غربت میں کمی کے اطالوی پروگرام کو اطالوی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ جنرل فار ڈیولپمنٹ کوآپریشن کے ذریعے مالی معاونت حاصل ہے اور اس کی نگرانی عالمی بینک کر رہا ہے۔ پی پی اے ایف اس پروگرام کو اپنے شریک اداروں کے ذریعے سے صوبہ بلوچستان اور خیبر پختونخواہ کے 14 اضلاع کے 38 یونین کونسلوں اور وفاق کے زیر انتظام قبائلی علاقوں (فاٹا) میں چلا رہا ہے۔ پروگرام کا مقصد غریب اور کم مراعات یافتہ طبقات کی زندگیوں کو تبدیل کرنا ہے، اس مقصد کے لئے مستحکم معاشرتی اور پیداواری بنیادی ڈھانچے قائم کئے جا رہے ہیں۔

پی پی اے ایف کا ڈیرہ بگٹی میں جامع ترقیاتی منصوبہ

پی پی اے ایف کے تعاون سے ڈیرہ بگٹی میں آبادکاری کے منصوبے کا آغاز۔

ڈیرہ بگٹی میں امن و امان کی صورتحال کی خرابی کے باعث سال 07-2006 میں تقریباً 170,000 افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے۔ یہ افراد قریبی اضلاع یعنی ڈیرہ غازی خان، راجن پور، حیدرآباد، سکھر، روہڑی، خیرپور اور کراچی میں پناہ گزین ہوئے۔ پھر 2013 میں راجن پور میں آنے والے سیلاب نے پناہ گزینوں کی زندگی کو مزید مشکل بنادیا جس کے بعد پی پی اے ایف ان افراد کی فوری مدد کے لئے میدان میں اترا۔ ان افراد کی امداد کے لئے انہیں خشک خوراک، رضائیاں، ہائی جین کٹ، واٹر کولر، خیمے اور صحت کی سہولیات فراہم کی گئیں اور ڈیرہ بگٹی میں امن کے بعد ان افراد کی اپنے علاقوں میں واپسی میں بھی ان کی مدد کی گئی۔

ابتدائی امداد فراہم کرنے کے بعد فوراً پی پی اے ایف نے ان افراد کی ڈیرہ بگٹی میں آبادکاری کے منصوبے پر کام شروع کردیا۔ پی پی اے ایف نے ڈیرہ بگٹی کی چار یونین کونسلوں میں کام کا آغاز کیا۔ جس کا مقصد پی پی اے ایف اور دیگر ترقیاتی اداروں کو ایسی مضبوط اور مربوط بنیاد فراہم کرنا ہے جس کی بدولت دیگر اداروں کی اس پسماندہ علاقے تک موثر رسائی ممکن ہو۔ ان منصوبوں میں مقامی افراد کی تنظیم سازی، تربیت سازی، ترقیاتی منصوبوں کا قیام، ضروریات کی درجہ بندی،، پیداواری کاروباری اثاثوں کی منصفانہ تقسیم اور انفراسٹرکچر سکیمیں شامل ہیں۔ اب تک 150 کمیونٹی تنظیمیں، 34 گاؤں کی تنظیمیں اور تین یونین کونسلوں کی سطح پر LSOs کا قیام ممکن بنایا گیا۔ اس کے علاوہ 125 پیداواری اثاثہ جات تقسیم کئے جا چکے ہیں اور ان افراد کو کاروبار کے حوالے سے تربیت بھی دی جا چکی ہے۔ 165 افراد کو مختلف فنون میں تربیت دینے کے علاوہ 44 انفراسٹرکچر کے منصوبوں کی تکمیل بھی ممکن بنائی گئی ہے۔

اس عمل میں سب سے پہلے دیہی تنظیموں نے مقامی سہولت کار کی نشاندہی کی، جنہیں ترقیاتی منصوبوں کی تیاری، فروغ کاروبار اور مالیاتی لین دین کے حوالے سے تربیت دی گئی۔ اس کا مقصد ان افراد کو مقامی سطح پر دوسرے تمام افراد کی تربیت اور رہنمائی کے قابل بنانا ہے۔ اب اس علاقے میں پی پی اے ایف کے ساتھ ساتھ دیگر سرکاری ادارے بھی سرگرم ہیں اور وہ سکول اور صحت کے مراکز جو کافی عرصے سے بند پڑے تھے، فعال ہوگئے ہیں۔ اب ڈیرہ بگٹی میں کاروبارِ زندگی کافی حد تک معمول پر آگیا ہے۔

پی پی اے ایف کی جانب سے چترال گول میز کانفرنس کا انعقاد

احسن اقبال، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور اصلاحات چترال گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے۔

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ نے وفاقی، صوبائی اور ضلعی حکومتوں کے اشتراک سے چترال گول میز کانفرنس کا انعقاد کیا۔ یہ کانفرنس چترال میں جامع اور دیرپا ترقی کیلئے اشتراک کا ایک ماڈل بنانے کے موضوع پر منعقد کی گئی۔ شرکاء میں قومی، صوبائی اور ضلعی حکومتوں کے نمائندے، ڈونرز کمیونیٹی، غیر ملکی سفارت کار، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور چترال کے مقامی افراد شامل تھے۔

اپنے کلیدی خطبے میں احسن اقبال، وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی اور اصلاحات نے کہا ''ایک سرحدی قصبے کے طور پر چترال ہمارے لئے بہت اہم ہے۔ اس علاقے کی منفرد ثقافت، تاریخ اور جداگانہ سماجی حیثیت کے باعث ہم پر لازم ہے کہ چترال کا تحفظ کریں اور اس کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ نہایت مسرت کی بات ہے کہ مختلف شعبہ زندگی سے منسلک افراد یکجا ہو کر چترال کی دیرپا ترقی کیلئے اپنے عزم کی یقین دہانی کروا رہے ہیں۔ ہمیں چترال کو ان شاندار تجارتی اور معاشی مواقع سے منسلک کرنا ہے جو لواری ٹنل کے کھلنے اور پاک چین اقتصادی راہداری منصوبوں کی بدولت پیدا ہوں گے۔ اٹلی کے پاکستان میں سفیر جناب Stefano Pontecorvo نے پاکستان کے ساتھ اپنے تعلق اور چترال کی ترقی کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا، وہ یقین رکھتے ہیں کہ پاکستان اگلے دس سالوں میں صف اول کے ممالک میں ہوگا۔ برطانیہ کے پاکستان میں سفیر تھامس ڈریو نے اپنے چترال کے دوروں کے بارے میں تذکرہ کیا۔ وہ چترال کو امن، ڈائیورسٹی اور قدرتی حسن کی جنت سمجھتے ہیں اور چترال کی دیرپا ترقی کیلئے وہ اسٹیک ہولڈرز کے عزم کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔

پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قاضی عظمت عیسیٰ نے اپنے اختتامی کلمات میں کہا ''پی پی اے ایف چترال میں 15 سال سے سرمایہ کاری کر رہا ہے اور اب ہم دیرپا اور جامع ترقی کا ایک منفرد ماڈل مرتب کرنے کیلئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کر رہے ہیں تاکہ چترال کو خیبر پختونخواہ کا ایک مثالی ضلع بنایا جاسکے۔ میں تمام شرکاء کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اپنی مصروفیات میں سے وقت نکال کر اس تقریب میں شرکت کی۔ میں خاص طور پر چترال کے لوگوں کا ممنون ہوں جنہوں نے موسم کی سختی اور سڑکوں کی بندش کے باوجود اس گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔

ضلع کی مضبوط، جامع، دیرپا اور بھرپور معاشی ترقی کو یقینی بنانے اور اپنے عزم کی تجدید کرنے کیلئے چترال کے ڈسٹرکٹ ناظم حاجی مغفرت شاہ اور پی پی اے ایف کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قاضی عظمت عیسیٰ نے چترال ڈیکلیئریشن پر دستخط کیے۔

بہتر غذائیت کے لئے اقدامات

حکومتِ اٹلی کے مالی تعاون سے چلنے والے پی پی اے ایف کے غربت میں کمی کے پروگرام کے تحت غذائیت اور صحتِ عامہ کے معیار میں بہتری کے منصوبوں پر کام کیا جا رہا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جا رہا ہے کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں غذائیت سے متعلق پہلوؤں کو مدِ نظر رکھا جائے۔ انفراسٹرکچر کے منصوبوں میں صاف پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کے مناسب نظام پر خاص توجہ دی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ باغبانی اور سبزیوں کے اگاؤ سے متعلق مختلف تربیتی سیشن بھی اسی منصوبے کا حصہ ہیں۔

حکومتِ بلوچستان کے شعبۂ صحت نے صوبائی سطح پر nutrition cell قائم کیے ہیں جو پی پی اے ایف کے ساتھ مل کر بلوچستان کے چار اضلاع (قلعہ عبداللہ، قلعہ سیف اللہ، پشین اور لسبیلہ) میں غذائی قلت میں کمی کے لیے کام کر رہے ہیں۔ پی پی اے ایف کے شراکتی اداروں BRSP, PIDS, TF & BRAC نے CRPs کی نشاندہی کی اور انہیں Mid Upper Arm Circumference (MUAC) technique کے تحت کمیونٹیز خصوصاً خواتین اور بچوں کی غذائی نشو ونما کا اندازہ لگانے سے متعلق تربیت دی۔

اگلے مرحلے میں تربیت یافتہ CRPs گھر گھر جا کر لوگوں کو غذائی نشو ونما کے حوالے سے پیغامات دیں گے اور ان کی معلومات میں اضافہ کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ MUAC آلات کی مدد سے غذائی قلت کا تخمینہ بھی لگائیں گے۔ غذائیت کی اہمیت کے حوالے سے آگہی پیدا کرنے کے لیے نئے پیغامات کی تشکیل کرنے کے بارے میں بھی بتایا جائے گا۔ یہ آلہ ایک فیتے کی شکل کا ہوتا ہے جس پر مختلف رنگوں کی کیٹگریاں ہوتی ہیں۔ اسے بازو کے اوپر کے حصے پر باندھا جاتا ہے اور اس کے نتیجے میں آنے والا رنگ غذائی کیفیت کی نشاندہی کرتا ہے۔ اگر شخص میں غذائی قلت پائی جائے تو اسے حکومت کے nutrition cell بھیجا جائے گا جہاں ان کا معائنہ ہوگا اور انہیں ضرورت کے مطابق supplements دیے جائیں گے اور CRPs اس کا ریکارڈ رکھیں گے اور باقاعدہ follow up لیں گے۔

اس حکمتِ عملی کے تحت پی پی اے ایف کی پوری کوشش ہے کہ غذائی قلت سے متاثرہ افراد کی تعداد میں کمی کی جائے اور انہیں ایک صحت مند اور غذائیت سے بھرپور زندگی گزارنے کی سہولت اور آگہی دی جائے۔

پی پی اے ایف کے غربت میں کمی کے پروگرام کے تحت بلوچستان میں کمیونٹی کے نمائندوں کو تربیت دی جا رہی ہے۔

جنوبی ایشیا پروکیورمنٹ ایوارڈ ۔ پی پی اے ایف کے نام

پی پی اے ایف کے جنرل منیجر پروکیورمنٹ عبدالرحمٰن نے سری لنکا میں جنوبی ایشیا پروکیورمنٹ ایوارڈ وصول کیا۔

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ نے پروکیورمنٹ کے عمل کے ذریعے لوگوں کی زندگی میں بہتری کو یقینی بنانے پر جنوبی ایشیا پروکیورمنٹ ایوارڈ جیت لیا۔ یہ ایوارڈ جنوبی ایشیا پبلک پروکیورمنٹ نیٹ ورک نے ایشیائی ترقیاتی بینک، عالمی بینک اور پروکیورمنٹ آئی نیٹ کے تعاون سے شروع کیا۔ اس ایوارڈ کا مقصد خطے میں پروکیورمنٹ اداروں اور اپنائے گئے نظام سے سیکھنے اور دوسروں تک کارآمد معلومات پھیلانے کے کام کو منفرد طریقے اختیار کرکے فروغ دینا ہے۔

اس ایوارڈ کے انتخاب کے لئے عالمی بینک، گورننس گلوبل پریکٹس، سلوشنز اینڈ انوویشن پروکیورمنٹ (ایس آئی پی ۔ جنوبی ایشیا) نے سیکریٹریٹ کا کردار ادا کیا۔ ایوارڈ کے لئے تمام انٹریز کو جدت، قابل عمل اور پائیداری کی بنیاد پر جانچا گیا۔ پی پی اے ایف نے کمیونٹی کی سطح پر منظّم اور شفاف خریداری کا طریقہ وضع کیا ہے جس میں شریک افراد کو خریداری سے متعارف کرنا اور بنیادی سطح پر خریداری کے لئے موثر، کم لاگت اور شفاف طریقہ کار سے آگاہ کرنا مقصد ہے۔ کمیونٹی کی سطح پر ترقی کے اس جدت انگیز ماڈل کے ذریعے پی پی اے ایف اپنے شراکتی اداروں کے ذریعے مقامی تنظیموں کے قابل افراد کی نشاندہی کرکے ان کی ٹریننگ کرتا ہے۔ یہ افراد اپنے نیٹ ورک کے معاون مقامی اداروں میں مالی انتظام، ریکارڈ کی دیکھ بھال، متعین علاقے کے لئے خریداری اور اثاثوں کے انتظام کی دیکھ بھال کا کام کمیونٹی اداروں میں ہر سطح پر ہدایات کی روشنی میں کرتے ہیں۔ پی پی اے ایف نے اس انسانی سرمائے کو مقامی اداروں کی صلاحیت بڑھانے کے لئے استعمال کیا ہے۔ پی پی اے ایف کو چوتھی جنوبی ایشیا پبلک پروکیورمنٹ کانفرنس میں شرکت کے لئے سری لنکا مدعو کیا گیا جس کا موضوع 'جنوبی ایشیاء میں الیکٹرانک گورنمنٹ پروکیورمنٹ سے کامیابیاں، مواقع اور چیلنجز' ہے۔ اس کانفرنس میں پی پی اے ایف کا کام پیش کیا گیا اور خدمات کے اعتراف پر ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔

پی پی اے ایف نے توانائی کے شعبے میں عالمی ایوارڈ حاصل کرلیا

پی پی اے ایف نے مقامی افراد کے تعاون سے چلائے جانے والے ہائیڈرو پاور پلانٹس کے منصوبے پر عالمی ایوارڈ حاصل کرلیا ہے۔ یہ ایوارڈ یافتہ منصوبہ ان 55 مائیکرو ہائیڈرو پلانٹس سے منسلک ہے جن کو 2004 سے 2015 کے درمیان عالمی بینک اور امریکی محکمہ زراعت (USDA) کی مالی معاونت سے شمالی علاقہ جات میں تعمیر کیا گیا ہے۔ برطانیہ کے معروف ادارے انرجی انسٹی ٹیوٹ (Energy Institute) نے پی پی اے ایف کے ان منصوبوں کو (Community Initiative) ایوارڈ کی 2016 کی کیٹگری کے لئے منتخب کیا۔ ماحول دوست توانائی فراہم کرنے کے علاوہ یہ منصوبے 12 ہزار گھرانوں کو بجلی کی فراہمی کے ساتھ معاشی مواقع بھی فراہم کررہے ہیں۔

پی پی اے ایف جدید، کم قیمت، قابل بھروسہ اور توانائی کے پائیدار وسائل فراہم کرنے کے لئے نمایاں کردار ادا کررہا ہے۔ پی پی اے ایف نے سال 2003 میں متبادل توانائی کے پروگرام کا آغاز کیا اور اب تک عالمی بینک، امریکی محکمہ زراعت (یوایس ڈی اے) اور جرمن وزارت برائے معاشی تعاون وترقی (بی ایم زیڈ)، جرمن ترقیاتی بینک کی گرانٹس اور مائیکرو کریڈٹ فنڈز کے ذریعے مختلف نوعیت کے 3900 سے زائد پروجیکٹس مکمل کئے ہیں۔ ان منصوبوں میں منی ہائیڈرو الیکٹرک پلانٹس سے شمسی توانائی کی تیاری اور مقامی کمیونٹی کو بجلی کی فراہمی کے نظام، ہوا سے توانائی کے منصوبوں، شمسی وہوائی ہائیبرڈ کے مختلف نظام، شمسی توانائی سے چلنے والے واٹر پمپنگ پروجیکٹس اور بائیوگیس پلانٹس شامل ہیں۔

ضلع چترال میں توانائی کی فراہمی کے لیے نصب کیا گیا مائیکرو ہائیڈرو پاور پلانٹ۔

جرمن ترقیاتی بینک (کے ایف ڈبلیو) کی فنڈنگ کے ذریعے پی پی اے ایف ہائیڈرو پاور اور متبادل توانائی کے مختلف منصوبوں پر بھی کام کررہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت پی پی اے ایف شراکتی اداروں کے ذریعے خیبر پختونخوا کے اضلاع بالائی دیر، بونیر اور چترال میں 36 کلوواٹ سے 306 کلوواٹ تک مختلف اقسام کے پانچ مائیکرو اور منی ہائیڈرو پاور پروجیکٹس پر کام کررہا ہے جبکہ منصوبے کے سولر لائٹنگ سسٹم (ایس ایل ایس) سے حاصل بجلی 96 منی گرڈ سسٹمز تک پہنچ رہی ہے جس سے مجموعی طور پر 500 کلوواٹ بجلی پیدا ہوتی ہے جو خیبر پختونخوا کے اضلاع لکی مروت، کرک اور صوابی کو روشن کررہی ہے۔

پائیدار ترقی کے مقاصد 2015-2030

پائیدار ترقی سے مراد ایسی ترقی ہے جسمیں موجودہ حالاتِ زندگی میں آئندہ نسلوں کو زیرِ تعارف لائے بغیر بہتری لانے کی کوشش کی جاتی ہے کہ ایسی ترقی کبھی پائیدار نہیں ہوسکتی جس میں ہم تمام وسائل کو ابھی استعمال کر لیں اور اگلی نسلوں کے لئے کچھ نہ چھوڑیں۔ پائیدار ترقی سے مراد ایک ساتھ آگے بڑھنے کی جستجو، دوسروں کی سوچ میں بہتری اور ماحول کی حرمت قائم رکھنے کی صلاحیت ہے۔

پائیدار ترقی کے مقاصد کیا ہیں؟

پائیدار ترقی کے مقاصد (ایس ڈی جیز) نے ملینیم ڈیولیمنٹ گولز (ایم ڈی جیز) کی جگہ لی ہے۔ پائیدار ترقی کے مقاصد عالمی حیثیت کے حامل ہیں جن میں ان اہداف اور اشاریوں کا ذکر کیا گیا ہے جو اقوام متحدہ کے رکن ممالک 2015 سے 2030 تک اپنی سیاسی پالیسیوں پر لاگو کریں گے۔ پاکستان میں ترقی کے عمل پر بھی ان کا گہرا اثر ہوگا خاص طور پر پالیسی اہمیت کی حامل شعبوں جس میں توانائی، آبی وسائل، ذرائع رسل ورسائل، زراعت اور ماحولیات شامل ہیں۔

نئے مقاصد کی ضرورت کیا ہیں؟

2000 سے 2015 تک ایم ڈی جیز نے ترقی پذیر ممالک میں غربت کے خاتمے کی عالمی کوششوں کو تقویت دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اگرچہ غربت کے خاتمے کے حوالے سے حوصلہ افزاء ترقی ہوئی ہے، تاہم زچگی اموات میں تین چوتھائی کمی کا ہدف افریقہ اور ایشیا کے بیشتر ممالک میں پورا ہوتا نظر نہیں آتا۔ اسی طرح پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات میں دوتہائی کمی کا ہدف افریقہ اور صحارا کے ارگرد افریقی ممالک، جنوبی ایشیا اور بحرالکاہل کے علاقوں میں حاصل نہیں کیا جاسکے گا۔ اس وقت بھی تقریباً ایک ارب سے زائد افراد 1.25 ڈالر یومیہ سے کم پر گزر اوقات کرتے ہیں جو کہ عالمی بینک کا غربت کا پیمانہ ہے جبکہ 80 کروڑ سے زائد افراد کے پاس کھانے کے لئے کافی خوراک نہیں ہے۔ بڑی آفات اور موسمیاتی تبدیلیاں وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے کا موجب بن رہی ہیں۔ خواتین اپنے حقوق کے حصول کیلئے ابھی سرگرداں ہیں جن کی کثیر تعداد زچگی کے دوران زندگی کی بازی ہار جاتی ہے۔ اس ترقیاتی خلا کو پر کرنے کیلئے عالمی برادری ایس ڈی جیز اپنانے جارہی ہے۔ ایس ڈی جیز اور ایم ڈی جیز میں بنیادی فرق یہ ہے کہ اوالذکر تمام ممالک پر نافذ العمل ہوں گے۔ پائیدار ترقی صرف ترقی پذیر کیلئے ہی ضروری نہیں بلکہ تمام رکن ممالک کو اسکے لیے کوشش کرنی پڑے گی۔ ایس ڈی جیز، مقاصد ترقی کا دائرہ کار کم ترقی یافتہ سے لیکر امیر ممالک تک پھیلا دینگے۔ یعنی کہ یہ دائرہ کار ساری دنیا پر محیط ہوگا۔

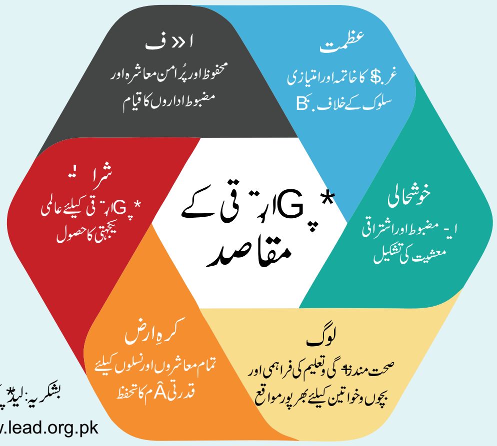

بشکریہ: لیڈ پاکستان
www.lead.org.pk

پاکستان پاورٹی ایلیویئشن فنڈ
پی پی اے ایف
پلاٹ نمبر 14، سٹریٹ نمبر 12، جی ایٹ/ون، اسلام آباد
فون: 051-111-000-102، فیکس: 051-2282261
www.ppaf.org.pk
/theppaf /ppafofficial /ppaf /theppaf

ISO 14001:2004 CERTIFIED